سوال

(231)بیماری اور مصیبت میں اللہ کے نام پر کھانا کھلانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی بیماری یا مصیبت وآفت میں اللہ کے نام پر کھانا کھلانے کپڑا پہنانے حج روزہ نماز قربانی کرنے کی نذر ماننی جائز ہے یا نہں ؟ اگر جائز ہے تو اس نذر کا پورا کرنا ضروری ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ عقیدہ ہوکہ یہ نذر بیماری یادوسری مصیبت کوضرور دور کردے گی یعنی : یہ نذر ہی حقیقتا اس مصیبت کے دور کرنے میں موثر ہے ۔ یا یہ اعتلقاد ہوکہ اللہ تعالیٰ اس کی نذر کی وجہ سے بیماری یا کوئی مصیبت دور کردینے پر مجبور ہے تو یہ دونوں عقیدے شرکیہ وکفریہ ہیں اور ایسی نذر حرام اور ممنوع ہے ۔ اگر نذر مان لے تو اس کا پورا کرنا غیر لازم ہوگا اور اگر ایسا عقیدہ نہ ہو تو نذر ماننی جائز ہے ے لیکن مع الکراہتہ اور اس کا پورا کرنا لازم ۔

نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن النذر وقال انہ لایرد شیئا وانما یستخرج بہ من البخل (صحیحین عن ابن عمر) نقل القرطبی حمل النہی الوارد فی الخبر علی الکراہتہ قال : والذی یظہر لی انہ علی التحریم فی حق من یخاف علیہ ذلک الاعتقاد الفاسد (ای الذی ذکرناہ) فیکون اقدامہ علی ذلک محرما الکراہیۃ فی حق من لم یعتقد ذلک الاعتقاد وقال الحافظ وہو تفصیل حسن قال الشوکانی : وقد نقل القرطبی الاتفاق علی وجوب الوفاء بندر المجازاۃ لقولہ : من نذر ان یطع للہ فلیطعہ ولم یفرق بین المعلق وغیرہ (نیل الاوطار9/141) اور قرآن کریم میں ارشاد ہے : ولیوفوا نذروھم (الحج: 49)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النذر

صفحہ نمبر 437